فقہاء اور محدثین کے باہمی روابط اور علمی وفقہی کارنامے، بے دینوں اور نیچریوں کے اسلام پر اعتراضات کے جوابات، فضائل صحابہؓ اور ان کے فقہی استنباطات، فقہاء اربعہ بالخصوص امام اعظم ابوحنیفہؒ کا تذکرہ وسوانح، حنفی مکتبِ فکر کے اہم ستون اور امام اعظم ابوحنیفہؒ کے جلیل القدر تلامذہ کا تذکرہ، فقہ حنفی کی ترتیب وتدوین، تقلید کی شرعی حیثیت، فقہاء اور محدثین کے طریقوں کا موازنہ۔ غرض موضوع سے متعلق شاید ہی کوئی پہلو ہو جو تشنہ رہ گیا ہو ــــ کتاب کی دونوں جلدوں کو یکجا شائع کیا گیا ہے "حقیقۃ الفقہ" ایک جامع اور مستند ماخذ اور اساتذہ علم میں حوالہ کے طور پر بھی متداول ہے ــــ عمدہ طباعت، بہترین کاغذ، مضبوط اور دیدہ زیب جلد بندی نے اس کی افادیت مزید بڑھا دی ہے۔ اہلِ ذوق حضرات کیلئے گرانقدر تحفہ ہے۔ (عبدالقیوم حقانی)

ذکرِ جمیل | نعتیہ کلام: مولانا ماہر القادری مرحوم ــــ مرتب: جناب طالب ہاشمی صاحب ــــ ہدیہ ۶۰/- روپے

ملنے کا پتہ: البدر پبلی کیشنز ۲۳ راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور ۲

"ذکرِ جمیل" برصغیر کے مشہور ومعروف شاعر، ادیب، نقاد اور صحافی جناب ماہر القادری مرحوم کے "حمد ونعت" پر مشتمل ایک حسین اور خوبصورت مجموعہ ہے۔ ادبی حلقے کا شاید کوئی فرد ہی ایسا نہ ہوگا جسے ماہر القادری صاحب کے شہرۂ آفاق "سلام" ؎

سلام اُس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی

نے متاثر نہ کیا ہو۔ اس "سلام" نے مولانا کو جو شہرت بخشی وہ شاذ ونادر ہی دیکھنے میں آتی ہے۔ "فاران" کے مدیر کی حیثیت سے بھی مولانا کے نام سے ایک دُنیا واقف ہے۔

ابتداء میں اپنے ماحول کی وجہ سے وہ ایک خاص مسلک کے پیرو کار تھے لیکن اپنے خلوص، دین دوستی اور علماء حق کے مطالعہ سے بدعات کے کٹر دشمن بن گئے۔ غالباً فاران کی تاریخ میں صرف ایک خصوصی نمبر نکلا ہے اور وہ فاران کا "توحید نمبر" ہے ــــ بہرحال ماہر صاحب مرحوم کے "حمد ونعت" کا مجموعہ "ذکرِ جمیل" کے نام سے طویل عرصہ کے بعد نہایت خوبصورت انداز میں چھپا ہے۔ ان کا اندازِ نعت گوئی کتنا دلپذیر ہے اور فکر وخیال کس قدر پاکیزہ ہے! اس کا تعلق خود قاری کے دیکھنے سے ہے ؎

بخدا لذتِ ایں مے نشناسی تا نہ چشی

آپ کی نعت کا یہ کمال ہے کہ کوئی نعت اپنی حد سے متجاوز نہیں ہوئی۔ مثال کے طور پر ایک جگہ فرماتے ہیں ؎

کس بیم ورجاء کے عالم میں طیبہ کی زیارت ہوتی ہے
اک سمت شریعت ہوتی ہے اک سمت محبت ہوتی ہے

پورا مجموعہ اس قدر بہار آفرین اور دلآویز ہے کہ کوئی بندۂ خدا اور عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کو مکمل کیے بغیر ہاتھ سے جدا نہیں کرتا اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے، چند وجد آفرین شعر ملاحظہ ہوں ؎